يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِن يَوْمِ الْجُمُعَةِ
فَاسْعَوْا إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ (سورة الجمعة ٩)

کیا دِنوں کا سردار "جمعہ" بلیک ڈے ہو سکتا ہے؟

Can the Head of Days "Friday" be a Black Day?

क्या दिनों का सरदार (प्रमुख) "जुमा" (शुक्रवार) ब्लैक डे हो सकता है?

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی سنبھلی

Dr. Mohammad Najeeb Qasmi Sambhali

डॉ॰ मुहम्मद नजीब क़ासमी संभली

www.najeebqasmi.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْن، وَالصَّلَاۃُ وَالسَّلَامُ عَلَی النَّبِیِّ الْکَرِیمِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصحَابِہٖ اَجْمَعِین۔

کیا دِنوں کا سردار ''جمعہ'' بلیک ڈے ہو سکتا ہے؟

نومبر کے آخری جمعرات میں یوم شکرانہ (امریکہ کا ایک قومی تہوار) منانے کے بعد نومبر کے آخری جمعہ کو امریکہ وبعض مغربی ممالک میں بلیک ڈے (Black Day) کے نام سے منایا جاتا ہے۔ ۱۹۶۱ء سے اس کی ابتدا اس طرح ہوئی کہ عید شکرانہ (امریکہ کا ایک قومی تہوار) کے بعد آنے والے جمعہ کو امریکا کے شہر فلاڈیلفیا (Philadelphia) میں بہت زیادہ ٹریفک ہونے کی وجہ سے اس دن کو ٹریفک پولس نے بلیک ڈے سے موسوم کیا۔ اب ہر سال نومبر کے آخری جمعہ میں شاپنگ سینٹروں میں بڑے بڑے آفر لگائے جاتے ہیں اور مغربی ممالک کے لوگ اِس دن سے اپنے مذہبی تہوار ''کرسمس'' کے لیے شاپنگ کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ امریکا میں ۲۰۰۵ء سے یہ دن خریداری کے اعتبار سے سال کا سب سے زیادہ مصروف دن بنتا جارہا ہے۔ عقل کا تقاضا یہ ہے کہ انہیں اس جمعہ کو White Friday سے موسوم کرنا چاہئے کیونکہ وہاں کے تاجروں کو اربوں کھربوں ڈالر کا فائدہ اسی دن ہوتا ہے۔ مغربی لوگوں کا اس جمعہ کو بلیک ڈے سے موسوم کرنے سے اسلام میں جمعہ کے مقام پر کوئی فرق نہیں پڑتا کیونکہ شریعت اسلامیہ میں قیامت تک اس دن کو تمام دنوں کا سردار قرار دیا گیا ہے، مگر افسوس کی بات صرف یہ ہے کہ مغربی تہذیب کی ہر ادا مشرقی ممالک کو بھلی معلوم ہوتی ہے چنانچہ مغربی تہذیب کی اندھی تقلید کرتے ہوئے بعض ہمارے بھائی بھی نومبر کے آخری جمعہ کو بلیک ڈے سے موسوم کر دیتے ہیں۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ نے جمعہ کے دن کو تمام دنوں پر فوقیت دی ہے چنانچہ ہفتہ کے تمام ایام میں صرف جمعہ کے نام سے ہی قرآن کریم میں سورۃ نازل ہوئی ہے جس کی رہتی دنیا تک تلاوت ہوتی رہے گی، ان شاء اللہ۔ نبی اکرم ﷺ نے جمعہ کے دن کو تمام دنوں سے افضل قرار دیا۔ اسلام نے جمعہ کے دن کو ہفتہ کی عید قرار دیا، چنانچہ نمازِ جمعہ مسلمانوں کی اجتماعیت کا مظہر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو اسی دن پیدا کیا، اسی دن اُن کو زمین پر اتارا اور اسی دن انہیں موت دی۔ اس دن میں ایک گھڑی ایسی ہے کہ بندہ اس میں جو چیز بھی اللہ سے مانگتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو ضرور عطا فرماتے ہیں۔ اور اسی دن قیامت قائم ہوگی۔ جہنم کی آگ روزانہ دہکائی جاتی ہے مگر جمعہ کے دن اس کی عظمت اور خاص اہمیت وفضیلت کی وجہ سے جہنم کی آگ نہیں دہکائی جاتی۔ جمعہ وہ دن ہے جس کے متعلق رحمۃ للعالمین ﷺ نے فرمایا: جمعہ کے روز مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو، جو آدمی جمعہ کے روز مجھ پر درود بھیجتا ہے وہ میرے سامنے پیش کیا جاتا ہے۔ جس جمعہ کے افضل، بہتر اور بابرکت ہونے کے متعلق قرآن وحدیث میں واضح دلائل موجود ہیں تو وہ کیسے Black Day ہوسکتا ہے؟ قرآن وحدیث کی روشنی میں جمعہ کے متعلق چند سطریں تحریر کر رہا ہوں تاکہ مسلم نوجوان مغربی تہذیب سے متاثر ہوکر کسی بھی جمعہ کو Black Day سے موسوم کرنے کی غلطی نہ کریں۔

جمعہ کا نام جمعہ کیوں رکھا گیا: اس کے مختلف اسباب ذکر کئے جاتے ہیں: (۱) جمعہ جمع سے ماخوذ ہے جس کے معنی ہیں جمع ہونا۔ کیونکہ مسلمان اس دن بڑی مساجد میں جمع ہوتے ہیں اور امت مسلمہ کے اجتماعات ہوتے ہیں، اس لئے اس دن کو جمعہ کہا جاتا ہے۔ (۲) چھ دن میں اللہ تعالیٰ نے زمین وآسمان اور تمام مخلوق کو پیدا فرمایا۔ جمعہ کے دن مخلوقات کی تخلیق مکمل ہوئی یعنی ساری مخلوق اس دن جمع ہوگئی اس لئے اس دن کو جمعہ کہا جاتا ہے۔ (۳) جمعہ کے دن ہی حضرت آدم علیہ السلام پیدا کئے گئے، یعنی ان کو اس دن جمع کیا گیا۔

اسلام کا پہلا جمعہ: یوم الجمعہ کو پہلے یوم العروبہ کہا جاتا تھا۔ نبی اکرم ﷺ کے مدینہ منورہ ہجرت کرنے اور سورۃ الجمعہ کے نزول سے قبل انصار صحابہ نے مدینہ منورہ میں دیکھا کہ یہودی ہفتہ کے دن اور نصاریٰ اتوار کے دن جمع ہوکر عبادت کرتے ہیں۔ لہٰذا سب نے طے کیا کہ ہم بھی ایک دن اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے کے لئے جمع ہوں۔ چنانچہ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کے پاس جمعہ کے دن لوگ جمع ہوئے، حضرت اسعد بن

زرارۃ رضی اللہ عنہ نے دو رکعات نماز پڑھائی۔ لوگوں نے اپنے اس اجتماع کی بنیاد پر اس دن کا نام یوم الجمعہ رکھا۔ اس طرح سے یہ اسلام کا پہلا جمعہ ہے۔ (تفسیر قرطبی)

نبی اکرم ﷺ کا پہلا جمعہ: نبی اکرم ﷺ نے مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ ہجرت کے وقت مدینہ منورہ کے قریب بنو عمرو بن عوف کی بستی قبا میں چند روز کے لئے قیام فرمایا۔ قبا سے روانہ ہونے سے ایک روز قبل جمعرات کے دن آپ ﷺ نے مسجد قبا کی بنیاد رکھی۔ یہ اسلام کی پہلی مسجد ہے جس کی بنیاد تقوی پر رکھی گئی۔ جمعہ کے دن صبح کو نبی اکرم ﷺ قبا سے مدینہ منورہ کے لئے روانہ ہوئے۔ جب بنو سالم بن عوف کی آبادی میں پہونچے تو جمعہ کا وقت ہوگیا، تو آپ ﷺ نے بطن وادی میں اس مقام پر جمعہ پڑھایا جہاں اب مسجد (مسجد جمعہ) بنی ہوئی ہے۔ یہ نبی اکرم ﷺ کا پہلا جمعہ ہے۔ (تفسیر قرطبی)

جمعہ کے دن کی اہمیت کے متعلق چند احادیث: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جمعہ کا دن سارے دنوں کا سردار ہے۔ اللہ تعالیٰ کے یہاں سارے دنوں میں سب سے زیادہ عظمت والا ہے۔ یہ دن اللہ تعالیٰ کے نزدیک عید الاضحیٰ اور عید الفطر کے دن سے بھی زیادہ مرتبہ والا ہے۔ اس دن کی پانچ باتیں خاص ہیں: (۱) اس دن اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا فرمایا۔ (۲) اسی دن ان کو زمین پر اتارا۔ (۳) اسی دن ان کو موت دی۔ (۴) اس دن میں ایک گھڑی ایسی ہے کہ بندہ اس میں جو چیز بھی مانگتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو ضرور عطا فرماتے ہیں بشرطیکہ کسی حرام چیز کا سوال نہ کرے۔ (۵) اور اسی دن قیامت قائم ہوگی۔ تمام مقرب فرشتے، آسمان، زمین، ہوائیں، پہاڑ، سمندر سب جمعہ کے دن سے گھبراتے ہیں کہ کہیں قیامت قائم نہ ہوجائے اس لئے کہ قیامت جمعہ کے دن ہی آئے گی۔ (ابن ماجہ) رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: سورج کے طلوع وغروب والے دنوں میں کوئی بھی دن جمعہ کے دن سے افضل نہیں، یعنی جمعہ کا دن تمام دنوں سے افضل ہے۔ (صحیح ابن حبان) رسول اللہ ﷺ نے ایک مرتبہ جمعہ کے دن ارشاد فرمایا: مسلمانو! اللہ تعالیٰ نے اس دن کو تمہارے لئے عید کا دن بنایا ہے لہذا اس دن غسل کیا کرو اور مسواک کیا کرو۔ (طبرانی، مجمع الزوائد) اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جمعہ کا دن ہفتہ کی عید ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ کے نزدیک سب سے افضل نماز جمعہ کے دن فجر کی نماز جماعت کے ساتھ ادا کرنا ہے۔ (طبرانی، بزار) جہنم کی آگ روزانہ دہکائی جاتی ہے مگر جمعہ کے دن اس کی عظمت اور خاص اہمیت وفضیلت کی وجہ سے جہنم کی آگ نہیں دہکائی جاتی۔ (زاد المعاد ۱/۳۸۷)

جمعہ کے دن قبولیت والی گھڑی کی تعیین: رسول اللہ ﷺ نے جمعہ کے دن کا ذکر کیا اور فرمایا: اس میں ایک گھڑی ایسی ہے جس میں کوئی مسلمان نماز پڑھے، اور اللہ تعالیٰ سے کچھ مانگے تو اللہ تعالیٰ اس کو عنایت فرمادیتا ہے اور ہاتھ کے اشارے سے آپ ﷺ نے واضح فرمایا کہ وہ ساعت مختصر سی ہے۔ (بخاری) رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: وہ گھڑی خطبہ شروع ہونے سے لے کر نماز کے ختم ہونے تک کا درمیانی وقت ہے۔ (مسلم) رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جمعہ کے دن ایک گھڑی ایسی ہوتی ہے کہ مسلمان بندہ جو مانگتا ہے، اللہ اس کو ضرور عطا فرماتے ہیں۔ اور وہ گھڑی عصر کے بعد ہوتی ہے۔ (مسند احمد) مذکورہ ودیگر احادیث کی روشنی میں جمعہ کے دن قبولیت والی گھڑی کے متعلق علماء نے دو وقتوں کی تحدید کی ہے: (۱) دونوں خطبوں کا درمیانی وقت، جب امام منبر پر کچھ لمحات کے لئے بیٹھتا ہے۔ (۲) غروب آفتاب سے کچھ وقت قبل۔

نماز جمعہ کی فضیلت: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: پانچوں نمازیں، جمعہ کی نماز پچھلے جمعہ تک اور رمضان کے روزے پچھلے رمضان تک درمیانی اوقات کے گناہوں کے لئے کفارہ ہیں جبکہ ان اعمال کو کرنے والا بڑے گناہوں سے بچے۔ (مسلم) یعنی چھوٹے گناہوں کی

معافی ہوجاتی ہے۔رسول اللہ ﷺ نے ارشادفرمایا: جوشخص اچھی طرح وضوکرتا ہے، پھر جمعہ کی نماز کے لئے آتا ہے،خوب دھیان سے خطبہ سنتا ہے اورخطبہ کے دوران خاموش رہتا ہےتواس جمعہ سے گزشتہ جمعہ تک،اورمزید تین دن کے گناہ معاف کردئے جاتے ہیں۔(مسلم)

جمعہ کی نماز کے لئے مسجد جلدی پھونچنا: رسول اللہ ﷺ نے ارشادفرمایا: جوشخص جمعہ کے دن جنابت کے غسل کی طرح غسل کرتا ہے یعنی اہتمام کے ساتھ پھر پہلی فرصت میں مسجد جاتا ہے گویااس نے اللہ کی خوشنودی کے لئے اونٹنی قربان کی۔جودوسری فرصت میں مسجد جاتا ہے گویااس نے گائے قربان کی۔جوتیسری فرصت میں مسجد جاتا ہے گویااس نے مینڈھا قربان کیا۔جوچوتھی فرصت میں جاتا ہے گویااس نے مرغی قربان کی۔جو پانچویں فرصت میں جاتا ہے گویااس نے انڈے سے اللہ کی خوشنودی حاصل کی۔پھر جب امام خطبہ کے لئے نکل آتا ہےتوفرشتے خطبہ میں شریک ہوکرخطبہ سننے لگتے ہیں۔(بخاری،مسلم) یہ فرصت (گھڑی) کس وقت سے شروع ہوتی ہے،علماء کی چندآراء ہیں۔مگرخلاصہ کلام یہ ہے کہ حتی الامکان مسجد جلدی پہونچیں۔اگرزیادہ جلدی نہ جاسکیں توکم ازکم خطبہ شروع ہونے سے کچھ وقت قبل ضرورمسجد پہونچ جائیں۔رسول اللہ ﷺ نے ارشادفرمایا: جب جمعہ کادن ہوتا ہےتوفرشتے مسجد کے ہردروازے پرکھڑے ہوجاتے ہیں۔پہلے آنے والے کانام پہلے،اس کے بعدآنے والے کانام اس کے بعدلکھتے ہیں(اسی طرح آنے والوں کے نام ان کے آنے کی ترتیب سے لکھتے رہتے ہیں)۔ جب امام خطبہ دینے کے لئے آتا ہےتوفرشتے اپنے رجسٹر(جن میں آنے والوں کے نام لکھے گئے ہیں) بندکردیتے ہیں اورخطبہ سننے میں مشغول ہوجاتے ہیں۔(مسلم)

خطبۂ جمعہ: جمعہ کی نماز کےصحیح ہونے کے لئے یہ شرط ہے کہ نماز سے قبل دوخطبے دئے جائیں کیونکہ نبی اکرم ﷺ نے ہمیشہ جمعہ کے دن دوخطبے دئے۔دونوں خطبوں کے درمیان خطیب کا بیٹھنا بھی سنت ہے۔(مسلم)

جمعہ کی نماز کا حکم: جمعہ کی نماز ہراس مسلمان،صحت مند،عاقل،بالغ مرد کے لئےضروری ہے جوکسی شہر یاایسےعلاقے میں مقیم ہو جہاں روزمرہ کی ضروریات مہیّا ہوں۔معلوم ہوا کہ عورتوں،بچوں،مسافراورمریض کے لئے جمعہ کی نمازضروری نہیں ہے۔البتہ عورتیں،بچے، مسافراورمریض اگرجمعہ کی نماز میں حاضرہوجائیں تونمازادا ہوجائے گی۔ورنہ ان حضرات کوجمعہ کی نماز کی جگہ ظہر کی نمازادا کرنی ہوگی۔اگرآپ صحراء میں ہیں جہاں کوئی نہیں،یاہوائی جہاز میں سوار ہیں توآپ ظہر کی نمازادافرمالیں۔نمازجمعہ کی دورکعات فرض ہیں،جس کے لئے جماعت کی نمازشرط ہے۔جمعہ کی دونوں رکعات میں جہری قراءت ضروری ہے۔نمازجمعہ میں سورۃ الاعلیٰ اورسورۃ الغاشیہ،یاسورۃ الجمعہ اورسورۃ المنافقون کی تلاوت کرنامسنون ہے۔

غورفرمائیں کہ اتنی فضیلتوں وبرکتوں والادن Black Day کیسے ہوسکتا ہے؟

ڈاکٹرمحمدنجیب قاسمی سنبھلی(www.najeebqasmi.com)

Can the Head of Days "Friday" be a Black Day?

After celebrating the Thanksgiving Day (A national festival) on the last Thursday of November, people in the USA and some Western countries celebrate the last Friday as Black Friday. This festival started in 1961. The Friday following the day the people celebrated Thanksgiving Day (An American national festival), the city of Philadelphia witnessed heavily congested traffic following which the police named it a black day. Since then, each year on the last Friday of November, the owners of shopping malls organize mega sale offers and people residing in Western countries start shopping for their religious festival Charismas from that day. In the USA, this day has been the busiest day in terms of shopping since 2005. Our intellect demands that this Friday should be named as the White Friday, for the businessmen make huge profits running in billions of dollars on that day. Westerners' naming this Friday as Black Friday does not make any difference to the great significance of the Friday for the Muslims. This is because, in Islamic Shariah, this day had been named as the head of the days till the Day of Judgment. It is a matter of great sorrow that whatever the Westerners do, the Easterners like to follow it. This has prompted some of our brothers to name this Friday as the Black Friday following their footstep blindly, despite the fact that Allah, the almighty has given preference to the Friday over other days. Accordingly, out of all the days, only in the name of the Friday a surah has been revealed in the Holy Quran entitled "Al-Jum'ah", which will be recited as long as the world lasts, if Allah wills. Our Prophet (PBUH) has named the Friday as the best of the days. Islam has made Friday as the weekly Eid (Festival) of Muslims. Therefore, the Friday prayer is the symbol of Muslim communal life. Allah, the Almighty created Adam (*Alaihis Salam*) on Friday; he was sent down to the earth on Friday; Hellfire is heated throughout all the days except for Friday thanks to its special position and reverence. Friday is the day about which the Mercy for the worlds (PBUH)) said: "Among the most excellent of your days is Friday; so invoke many blessings on me on that day, for your blessing will be submitted to me." (Abu Dawood). The Friday about which the Holy Quran and hadith tell us to be the best and the most blessed day, how can it be a black day? I am writing a few lines on the significance of Friday in the light of the Holy Quran and hadith so that our Muslim youth obsessed by the Western culture do not erroneously name the Friday as black day.

Jumu'ah: Excellence, virtues and rulings

Allah the Exalted created the universe and granted more excellence to some of his creation over the other. He created seven days and granted excellence to the day of Jumu'ah (Friday). Among the excellence and virtues of this day is that a complete chapter of the Qur'an is named after it which has been and will be recited till the Last Day.

A brief explanation of Surat al-Jumu'ah:

Surat al-Jumu'ah is a Mandinan Surah i.e. it was revealed to the Prophet (PBUH) during the Madinan period. It contains eleven (11) verses and two (2) Ruku's. The chapter begins with the glorification and praise of Allah the Almighty mentioning four of His Attributes:

(1) Al-Malik (The King): The Absolute and Eternal King Whose kingdom will never end.

(2) Al-Quddus (The Most Pure): Far removed from impurity or imperfection

(3) Al-'Aziz (The Mighty): The One who does what He wills. The One Who does alone what He wills without the help of others.

(4) Al-Hakim (The Wise): The One Whose every decree and action relies on complete wisdom.

After that, the prophethood of the noble Messenger of Allah (PBUH) is mentioned that how Allah the Exalted has sent amongst the Unlettered a messenger from among themselves reciting to them His verses and purifying them and teaching them the Book and wisdom. Then there comes a mention of the Jews and Christians. The last three verses of the chapter have a mention of Salat al-Jumu'ah (The Jumu'ah prayer) that are translated as follows:

> "O you who believe, when the call for Salah (prayer) is proclaimed on Friday, hasten for the remembrance of Allah, and leave off business. That is much better for you, if you but know."
>
> "Then once the Salah is over, disperse in the land, and seek the grace of Allah, and remember Allah abundantly, so that you may be successful."
>
> "And when they see some merchandise or amusement, they break away to it, and leave you (O prophet,) standing. Say, what is with Allah is much better than the amusement and the merchandise, and Allah is the best giver of sustenance." (Surat al-Jumu'ah: 62:9-11)

The contextual background of revelation of the last of verse (verse 11) of the chapter:

In the beginning, the Jumu'ah Salah was followed by the sermon. Once while the Messenger of Allah (PBUH) was delivering sermon after the Salah, the caravan of Dihyah ibn Khalifah entered Madinah carrying foodstuff from Syria. At that time people were suffering due to shortage of supplies. As prayer was done, most people thought listening to the sermon was not part of the prayer and feared that they would fail to buy provisions for themselves if they stayed in the Masjid and thus they rushed towards the caravan leaving the Messenger on the pulpit in the middle of the sermon. There remained only twelve Companions in the Masjid who did not move. In this very context the last verse of the chapter was revealed.

It is reported that Irak ibn Malik (may Allah be pleased with him) used to stand by the door of the Masjid after finishing Jumu'ah Salah and supplicate as follows:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَجَبْت دَعْوَتك وَصَلَّيْت فَرِيضَتك وَانْتَشَرْت كَمَا أَمَرْتَنِي فَارْزُقْنِي مِنْ فَضْلك وَأَنْتَ خَيْر الرَّازِقِينَ

Transliteration: Allahumma inni ajabtu da'wataka wasallaitu faridhataka, wa 'ntashartu kama amartani fa 'rzuqni min fadhlika, wa anta khairu 'rraziqin.

Translation: O Allah! I have answered Your call and performed the Salah You have prescribed and then I have dispersed as You have ordered. So, grant me of Yourfavour. Indeed You are the best of those who grant provisions. (Ibn Abi Hatim) (Tafseer Ibn Kathir)

Based on this verse, some of the Salaf said that whoever engages in buying or selling after Jumu'ah Salah Allah, the Exalted, will grant him seventy times more blessings in his dealing. (Tafseer Ibn Kathir)

Adhan of Jumu'ah:

The adhan mentioned in the verse refers to the one which is called out after sitting of the Imam on the pulpit because that was the only adhan pronounced during the lifetime of the Prophet (PBUH). When the Messenger of Allah (PBUH) walked to the Minbar (pulpit) from his house and sat on it, the Mu'azzin called out adhan in front of him. The first adhan of Jumu'ah we are accustomed to nowadays was not even introduced during the reigns of Abu Bakr and 'Umar ((may Allah be pleased with them). It was only during the caliphate of 'Uthman when the Muslims increased in number, He decided the first adhan to be called out at a separate place called al-Zawra' which was the tallest house nearby the Masjid.

It should be noted here that abovementioned verses talk about adhan of Jumu'ah and they also instruct what to do after the prayer is done but they , as you know, do not guide us as to how the adhan should be called, what words are to be pronounced or how to perform the prayer. Such details regarding adhan and Salah are to be learnt from the hadiths of the Prophet (PBUH). This shows that understanding the Qur'an without taking the hadith into consideration is not possible.

Why Friday is called Jumu'ah?

Many reasons have been given by the scholars about calling Friday as Jumu'ah. Some are as follows:

1. The word Jumu'ah is derived from al-Jam', literally 'to gather' or 'gathering'. Since the Muslims gather on this day in the grand mosques, it is called as Jumu'ah.
2. It was during Friday when Allah finished the creation, the sixth day, during which Allah created the heavens and the earth. In other words, the whole creation was gathered on this day and therefore it was named Jumu'ah.

3. Adam (may peace be upon him) was created on this day i.e. he was assembled and therefore it is called Jumu'ah.

The first Jumu'ah in the history of Islam:

In pre-Islamic days, Friday was called 'Arubah. Before migration of the Messenger of Allah (PBUH) to Madinah and before revelation of the chapter al-Jumu'ah, the Ansar Companions saw the Jews and Christians in Madinah gather for prayer on Saturday and Sunday respectively. They, therefore, decided to fix a day to gather for worshiping Allah, the Exalted. They all gathered at Abu Umamah's ((may Allah be pleased with him) and prayed two rak'ahs led by As'ad ibn Zurarah (may Allah be pleased with him). They named it Jumu'ah (the day of gathering) for this union. Thus, the first ever Jumu'ah of Islam was introduced. (Tafsir al-Qurtubi)

The first Jumu'ah performed by the noble Prophet (PBUH):

During his migration to Madinah, the Messenger of Allah (PBUH) stayed few days in Quba, a neighboring village of Madinah where Banu 'Awf ibn 'Amr lived. It was one day before he left for Madinah from Quba when he laid the foundation of a Masjid in Quba. It was on Thursday and this was the first ever mosque of Islam erected with the spirit of Taqwa. The Prophet (PBUH) left for Madinah on Friday. When he reached dwellings of Banu Salim ibn 'Awf, the time of Jumu'ahstarted. The Messenger of Allah (PBUH) led the Jumu'ah Salah in Batn al-Wadi in the very place where nowadays a Masjid by the name Masjid al-Jumu'ah is standing. This was the first Jumu'ah led and performed by the noble Prophet (PBUH).

The importance of Friday:

The Jews chose Saturday for their holy day, but Adam was not created on Saturday. The Christians chose Sunday, which is the day the creation was initiated. Allah chose Friday for this Ummah, because it is the day the creation was finished. Bukhari reported in his Sahih that the Messenger of Allah (PBUH) said: "We are the last (to come) but the first on the Day of Resurrection." Imam Muslim's narration further includes: "(We are) the first among the creation to be judged on the Day of Resurrection." (Ibn Kathir).

Some hadiths on the importance of Friday:

- The Messenger of Allah (PBUH) said: "Friday is the master of days, and the greatest of them before Allah. It is greater before Allah than the day of al-Adha and the day of al-Fitr. It has five characteristics: on this day Allah created Adam, on it He sent Adam down to the earth, on it Allah caused Adam to die, on it there is a time when a person does not ask Allah for anything but He gives it to him, so long as he does not ask for anything haram (forbidden), and on it the Hour will begin. There is no angel who is close to Allah, no heaven, no earth, no wind, no mountain and no sea that does not fear Friday." (Ibn Majah).

- The Messenger of Allah (PBUH) said: “None of the days, on which the sun rises and sets, is better than Friday.” (Ibn Hibban).
- The Messenger of Allah (PBUH) said: “O assembly of Muslims, Allah has made this day a celebration (Eid). So perform a bath and use the toothstick.” (Tabarani, Majma’ al-Zawa’id).

This hadith is clear in that Friday is the Eid of the week.

- Allah has sworn in in Surat al-Buruj of the glorious Qur’an by the ‘shahid’ and the ‘mashhud’ (the witness and the witnessed). The word ‘shahid’ meaning witness refers to Friday because it will be a witness on the Day of Judgment for every action done on this day.
- The Messenger of Allah (PBUH) said: “Verily, the most virtuous of prayers to Allah is the dawn prayer in congregation on Friday (Tabarani, Bazzar).
- The fire of the Hell is inflamed every day but on Friday it is not inflamed due to greatness and excellence of this day (Zad al-Ma’ad: vol.1, p. 387).

Specifying the hour in which prayers are answered on Friday:

- Once the Messenger of Allah (PBUH) talked about Friday and said, “There is an hour (opportune time) on Friday that if a Muslim gets it while praying and asks something from Allah, then Allah will definitely meet his demand.” And then the Messenger of Allah (PBUH) pointed with the help of his hand that it (the time) is short. (Bukhari).
- The Messenger of Allah (PBUH) said: “It is between the time when the Imam sits down, until the prayer is over.” (Muslim).
- The Messenger of Allah (PBUH) said: “On Friday there is an hour when no Muslim happens to ask Allah for good at that time but He will give it to him, and it is after ‘Asr.” (Musnad Ahmad).

In view of the aforementioned hadiths, the scholars hold two opinions about the said opportune hour:

- The interval between the two sermons when the Imam sits for a while on the pulpit.
- Moments before sunset.

The excellence of Jumu’ah Salah:

- The Messenger of Allah (PBUH) said: “Five (daily) prayers and from one Friday prayer to the (next) Friday prayer, and from Ramadhan to Ramadhan are expiations for the (sins) committed in between (their intervals) provided one shuns the major sins.” (Muslim). The hadith means that only the minor sinscommitted in the intervals are forgiven.
- The Messenger of Allah (PBUH) said” He who performed ablution well, then came to Friday prayer, listened (to the sermon) and

kept silence, all his sins between that time and the next Friday would be forgiven, and even of three days more." (Muslim).

- The Messenger of Allah (PBUH) said: "Any person who takes a bath on Friday like the bath of Janabah (major ritual impurity) and then goes for the prayer (in the first hour i.e. early), it is as if he had sacrificed a camel (in Allah's cause); and whoever goes in the second hour it is as if he had sacrificed a cow; and whoever goes in the third hour, then it is as if he had sacrificed a horned ram; and if one goes in the fourth hour, then it is as if he had sacrificed a hen; and whoever goes in the fifth hour then it is as if he had offered an egg. When the Imam comes out (i.e. starts delivering the Khutbah), the angels present themselves to listen to the Khutbah." (Bukhari and Muslim).
  The scholars differ regarding the starting point of the hour but the crux of all is that we should go to the Masjid as early as possible.
- The Messenger of Allah (PBUH) said: "When it is Friday, the angels stand at every door of the mosque and record the people in the order of their arrival, and when the Imam sits (on the pulpit for delivering the sermon) they fold up their sheets and listen to the mention (of Allah." (Muslim).

Those who come after the Khutbah has begun fail to gain the special reward of Jumu'ah although their Salah becomes valid.

Khutbah of the Jumu'ah Salah:

Jumu'ah Salah should be necessarily followed by two sermons. The Messenger of Allah (PBUH) always delivered two sermons on Friday (Muslim).

It is from the Sunnah for the Khatib (Imam) to take an interval and sit between the two sermons (Muslim).To lean on a stick while delivering sermons is also Sunnah.

It is prohibited to talk even to advice someone while the Khutbah is being delivered:

- The Messenger of Allah (PBUH) said: "If you (even) ask your companion to be quiet on Friday while the Imam is delivering the sermon, you have in fact talked irrelevance." (Muslim).
- The Messenger of Allah (PBUH) said: "But whoever touches the pebbles (i.e. keeps on playing with them or his own hand, mat or clothes during the sermon) has engaged in an idle action." (He decreased the special reward of Friday due to these idle acts) (Muslim).
- The Messenger of Allah (PBUH) said: "The Prophet prohibited Al-Habwah on Friday while the Imam is delivering the Khutbah." (Tirmithi).

Habwah is the posture of sitting with the legs and thighs contracted towards the belly, the back bent forwards, and supported in that position by the arms crossed over the knees.

- Abdullah ibn Busr (may Allah be pleased with him) says, “I was sitting near the pulpit on Friday. A person came forward jumping over the people’s necks, while the Prophet (PBUH) was delivering the sermon. The Prophet (PBUH) said, ‘sit down, you caused harm and got delayed’.” (Sahih Ibn Hibban).

It is prohibited to make way by jumping over people’s necks. One should sit wherever one finds space in the last rows.

Rulings about Jumu’ah Salah:

Performing Jumu’ah prayer is obligatory for every Muslim male who has come of age and is healthy living in a city or such a township or village where all the necessary provisions are available. Women, children, travellers and the sick are not required to attend Jumu’ah Salah. However, if they attend Jumu’ah Salah, their prayer will be valid. Otherwise, they should perform Zuhrprayer instead of Jumu’ah.

- Similarly, if you are in a desert where no population exits or travelling by air, you should perform Zuhr prayer.
- Jumu’ah Salah comprises two rak’ahs and should necessarily be offered in congregation only. Loud recitation of the Qur’an in both the rak’ahs is also requisite. It is sunnah to recite Surat al-‘Ala and Al-Ghashiyah or Surat al-Jumu’ah and al-Munafiqun in the two rak’ahs respectively.

Some sunnah acts and etiquettes to be observed on Friday:

Taking bath on Friday is *wajib* (obligatory) or *sunnahmu’akkadah* (emphasized sunnah). No one should neglect taking bath on Friday without an excuse acceptable to the Shari’ah. It is from the Sunnah to get clean, apply oil and perfume and put on the best clothes one has.

- The Messenger of Allah (PBUH) said: “Indeed the bath, taken on Friday, removes sins even to the extent of removing them from the roots of the hair.” (Tabarani, Majma’ al-Zawa’id).

This removes only the minor sins. As for the major ones, they can be forgiven only by sincere repentance. If one has no minor sins, this will add to his virtues.

- The Messenger of Allah (PBUH) said: “Whoever takes a bath on Friday, purifies himself as much as he can, then uses his (hair) oil or perfumes himself with the scent of his house, then proceeds (for the Jumu’ah prayer) and does not separate two persons sitting together (in the mosque), then prays as much as (Allah has) written for him and then remains silent while the Imam is delivering the Khutbah, his sins in-between the present and the last Friday would be forgiven.” (Bukhari).
- The Messenger of Allah (PBUH) said: “He who took a bath and then came for Jumu’ah prayer and then prayed what was fixed for

him, then kept silent till the Imam finished the sermon, and then prayed along with him, his sins between that time and the next Friday would be forgiven, and even of three days more." (Muslim).

- The Messenger of Allah (PBUH) said: "He who takes a bath on Friday, uses perfumes, if available, wears good clothes and then goes to the mosque. After coming to the mosque, he performs nafl prayers, if possible and does not cause any harm to anyone. He remains silent from the time the Imam comes to deliver the sermon till the payer begins. These acts become a source for forgiveness of his sins from the previous Friday till this Friday." (Musnad Ahmad).

Sunnah prayers before and after Jumu'ah Salah:

The aforementioned hadiths exhort that one should pray as much as one can during the blessed moments of Jumu'ah. If one does not get the opportunity to pray much, one should atleast offer four rak'ahs before the congregational Jumu'ah Salah as it has been reported by Ibn Abi Shaibah in his Musannaf(vol. 2, p. 131) from the renownedTabi'ee Ibrahim that he said: "The blessed Companions used to perform four rak'ahs before the Friday prayer." (Namaz-e-Payambar, p. 279).

Two, four or six rak'ahs should be offered after the Jumu'ah Salah. All the three actions are reported from the Messenger of Allah (PBUH) and his noble Companions (may Allah be pleased with them). Praying six rak'ahs is better so that all the hadiths concerning the post-Jumu'ah prayers are acted upon and the worshipper receives more rewards. Allamah Ibn Taymiyyah (may Allah have mercy on him) said: "It is reported from the Messenger of Allah (PBUH) that he advised to pray four rak'ahs after Jumu'ah while the practice of offering sex units is also reported from the Companions." (MukhtasarFatawa Ibn Taymiyyah, p. 79) (Namaz-e-Payambar, p. 281).

- The Messenger of Allah (PBUH) said: "When any one of you observes the Jumu'ah prayer (two obligatory rak'ahs in congregation), he should observe four (rak'ahs) afterwards." (Muslim).
- Salim narrated on the authority of his father that the Messenger of Allah (PBUH) used to observe two rak'ahs after Jumu'ah (Muslim).
- Ibn Jurayj said: Ata' told me that he saw Ibn Umar pray after the Friday prayer. He moved a little from the place where he offered the Friday prayer. Then he would pray two rak'ahs. He then walked far away from that place and would offer four rak'ahs. I asked Ata': How many times did you see Ibn Umar do that? He replied: "Many times." (Abu Dawud).

Warnings against neglecting Jumu'ah Salah:

- The Messenger of Allah (PBUH) said: "I had the notion to order someone to lead the people in prayer, and then to go and burn the houses of those who stayed away from al-Jummah!" (Muslim).

- The Messenger of Allah (PBUH) said: “People need to stop neglecting the Friday prayers lest Allah place a seal over their hearts and then they become heedless.” (Muslim).
- The Messenger of Allah (PBUH) said: “Whoever leaves three Jum`ah Prayers consecutively out of neglect on his part, Allah will put a seal on his heart.” (Nasa’i, Ibn Majah, Tirmidhi and Abu Dawud).

Walking on foot for attending Jumu’ah Salah:

- Yazid ibn Abi Mariam said:"Abayah ibn Rafi' met me when I was walking to Friday prayer, and he said: 'Rejoice, for these steps you are taking are in the cause of Allah. I heard Abu 'Abs say: The Messenger of Allah (PBUH) said: ‘Anyone whose feet become dusty in the cause of Allah, he will be forbidden to the Fire." (Tirmidhi).

A similar narration with slightly different wording has also been recorded by Imam Bukhari.

Reciting Surat al-Kahf during Friday night or day:

- The Messenger of Allah (PBUH) said: “Whoever reads Surat al-Kahf on the day of Jumu’ah, will have a light that will shine for him from that Friday to the next.” (Nasa’i, Baihaqi and Hatim).
- Reciting al-Kahf brings tranquillity and blessings to the house. Al-Bara' reported that a man recited al-Kahf when an animal was there in the house and it began to take fright. And as he looked around, he found a cloud overshadowing it. He mentioned that to the Messenger of Allah (PBUH). Upon this he said: O so and so, recite on (the surah) as-Sakina descends at the (recitation of the Qur'an) or on account (of the recitation) of the Qur'an.” (Sahih Bukhari, merits of Surat al-Kahf and Sahih Muslim, the Book of Prayer).

Virtues of sending Salawat on the Messenger of Allah (PBUH) on Friday:

- The Messenger of Allah (PBUH) said: “Verily, your best day is Friday, so invoke blessings upon me in abundance on this day, for your invocation is presented to me.” (Musnad Ahmad, Abu Dawud, Ibn Majah and Sahih Ibn Hibban).
- The Messenger of Allah (PBUH) said: “Increase your recital of Salawat on me on the day and night of Friday for I will intercede for a person who does so on the Day of Judgment.” (Baihaqi).

The excellence of dying during the night or day of Friday:

- The Messenger of Allah (PBUH) said: “There is no Muslim who dies during the day of Friday or the night of Friday but Allah will protect him from the trial of the grave.” (Musnad Ahmad, Tirmidhi).

Mohammad Najeeb Qasmi (www.najeebqasmi.com)

क्या दिनों का सरदार (प्रमुख) "जुमा" (शुक्रवार) ब्लैक डे हो सकता है?

नवंबर के आख़िरी (अंतिम) जुमरात में यौम-ए-शुकराना (धन्यवाद दिवस) (अमेरिका का एक क़ौमी त्यौहार) मनाने के बाद नवंबर के आख़िरी (अंतिम) जुमा को अमेरिका और कुछ पश्चिमी देशों में ब्लैक डे (Black Day) के नाम से मनाया जाता है, १९६१ ई. से इसकी शुरुआत (प्रारंभ) इस तरह हुई कि ईद शुकराना (अमेरिका का एक क़ौमी त्यौहार) के बाद आने वाले जुमे को अमेरिका के फिलाडेल्फिया शहर (Philadelphia) में बहुत ज़्यादा ट्रैफिक (यातायात) होने के कारण इस दिन को ट्रैफिक (यातायात) पुलिस ने इस दिन को ब्लैक डे (Black Day) का नाम दे दिया, अब हर साल (वर्ष) नवंबर के आख़िरी (अंतिम) जुमे में शॉपिंग सेंटरों (खरीदारी केंद्रों) में बड़े बड़े ऑफ़र (पेशकश) लगाए जाते हैं और पश्चिमी देशों के लोग इस दिन अपने धार्मिक त्यौहार "क्रिसमिस" के लिए शॉपिंग (खरीदारी) करना शुरू (आरंभ) कर देते हैं, अमेरिका में २००५ ई. से यह दिन शॉपिंग (खरीदारी) के ऐतबार (अनुसार) से साल का सबसे ज़्यादा व्यस्त दिन बनता जा रहा है, अक़्ल के मुताबिक़ (अनुसार) इन्हें इस जुमे को वाइट (सफेद) शुक्रवार (White Friday) का नाम देना चाहिए, क्यूंकि वहाँ के व्यापारियों को अरबों खरबों (बिलियन) डॉलरों का फ़ायदा (लाभ) इसी दिन होता है, पश्चिमी लोगों का इस जुमे को ब्लैक डे (Black Day) का नाम देने से इस्लाम में जुमे के स्तर पर कोई फर्क़ नहीं पड़ता, क्यूंकि शरियत-ए-इस्लामिया में क़यामत तक इस दिन को तमाम (सभी) दिनों का सरदार क़रार (घोषित कर) दिया गया है, परन्तु अफ़सोस की बात केवल यह है कि पश्चिमी सभ्यता (तहज़ीब) की हर अदा पूर्वी देशों को अच्छी मालूम होती है, इसीलिए पश्चिमी सभ्यता (तहज़ीब) की अंधी तक़लीद करते (अपनाते) हुए कुछ हमारे भाई भी नवंबर के आख़िरी (अंतिम) जुमे को ब्लैक डे (Black Day) का नाम दे देते हैं, ह़ालांकि अल्लाह तआला ने जुमे के दिन को तमाम (सभी) दिनों पर प्राथमिकता दी है, इसीलिए सप्ताह के सभी दिनों में केवल जुमे के नाम से ही क़ुरान-ए-करीम में सूरह नाज़िल (उतरी) हुई है, जिसकी क़यामत तक तिलावत (पढ़ाई) होती रहेगी, इन शा अल्लाह, नबी-ए-अकरम सल्लल्लाहु अलैहि वसल्लम ने जुमे के दिन को तमाम (सभी) दिनों से मुख्य (महत्वपूर्ण) क़रार दिया (घोषित किया) है.

इस्लाम ने जुमे के दिन को सप्ताह की ईद क़रार दिया (घोषित किया) है, इसीलिए नमाज़-ए-जुमा मुसलमानों की सामूहिक (संगठन) का मज़हर (संकेतक) है, अल्लाह तआला ने ह़ज़रत आदम अलैहिस्सलाम को इसी दिन पैदा किया, इसी दिन उनको ज़मीन (पृथ्वी) पर उतारा और इसी दिन उन्हें मौत दी, इस दिन में एक घड़ी (पल) ऐसी है कि इन्सान जो चीज़ भी अल्लाह से मांगता है अल्लाह तआला उसको ज़रूर अता फ़रमाते (देते) हैं और इसी दिन क़यामत क़ायम (स्थापित) होगी, जहन्नम (नरक) की आग रोज़ाना दहकाई (भड़काई) जाती है मगर जुमे के दिन इसकी महानता (विशालता) और विशेष अहमियत व फ़ज़ीलत की वजह से जहन्नम की आग नहीं दहकाई जाती, जुमा वह दिन है जिसके बारे में रहमतुल लिल आलामीन सल्लल्लाहु अलैहि वसल्लम ने फ़रमाया: "जुमे के दिन मुझ पर बहुत ज़्यादा दुरूद भेजा करो, जो शख़्स (व्यक्ति) जुमे के दिन मुझ पर दुरूद भेजता है वह मेरे सामने पेश किया जाता है", जिस जुमे के अफ़ज़ल (मुख्य, महत्वपूर्ण), बेहतर और बरकत वाले होने के बारे में क़ुरान व ह़दीस़ में स्पष्ट (साफ़ साफ़) दलीलें (तर्क) मौजूद हैं तो वह कैसे ब्लैक डे (Black Day) हो सकता है? क़ुरान व ह़दीस़ की रोशनी में जुमे के बारे में कुछ लाइनें लिख रहा हूँ ताकि मुस्लिम नौजवान पश्चिमी सभ्यता (तहज़ीब) से प्रभावित होकर किसी भी जुमे को ब्लैक डे (Black Day) कहने की ग़लती न करें.

जुमा के फ़ज़ाइल, अहमियत, मसाइल और अहकामात

अल्लाह तआला ने अपनी कुदरत से सारी कायनात पैदा फरमाई और इनमें से बाज़ को बाज़ पर फौकियत दी। सात दिन बनाए और जुमा के दिन को दूसरे दिनों पर फौक़ियत दी। जुमा के फ़ज़ाइल व अहमियत में यह बात खास तौर पर काबिले ज़िक्र है कि हफ्ता के तमाम दिनों में सिर्फ जुमा के नाम से ही क़ुरान करीम में सूरह नाज़िल हुई जिसकी रहती दुनिया तक तिलावत होती रहेगी इंशाअल्लाह।

सूरह जुमा का मुख्तसर बयान

सूरह जुमा मदनी है। इस सूरह में 11 आयात और दो रुकू हैं। इस सूरह की इब्तिदा अल्लाह तआला की तसबीह और तारीफ से की गई है, जिसमें अल्लाह तआला की चार सिफात बयान की गई हैं।

1) अलमलिक (बादशाह) हक़ीक़ी व दायमी बादशाह, जिसकी बादशाहत पर कभी ज़वाल नहीं है।

2) अलक़ुद्दूस (पाक ज़ात) जो हर ऐब से पाक व साफ है।

3) अलअज़ीज़ (ज़बरदस्त) जो चाहता है करता है, वह किसी का मुहताज नहीं है, सारी कायनात के बेगैर सब कुछ करने वाला है।
4) अलहकीम (हिकमत वाला) उसका हर फैसला हिकमत पर मबनी होता है।
इससके बाद नबी अकरम सल्लल्लाहु अलैहि वसल्लम की रिसालत व नुबूव्वत का ज़िक्र किया गया कि हमने ना जानने वालों लोगों में उन्हीं में से एक रसूल भेजा जो उन्हें हमारी आयतें पढ़ कर सुनाता है, उनको पाक करता है और उन्हें किताब व हिकमत सिखाता है फिर यहूद व नसारा का तज़किरा किया गया है। इस सूरह की आखिरी 3 आयात में नमाज़े जुमा का ज़िक्र है जिनका तरजुमा यह है।
“ऐ ईमान वालो! जब जुमा के दिन के लिए पुकारा जाए, यानी नमाज़ की अज़ान हो जाए तो अल्लाह की याद के लिए जल्दी करो, और खरीद व फरोख्त छोड़ दो। यह तुम्हारे हक में बहुत ही बेहतर है अगर तुम जानते हो” (आयत 9)
“और जब नमाज़ हो जाए तो ज़मीन में फैल जाओ और अल्लाह का फज़ल तलाश करो यानी रिज़्क़ हलाल तलाश करो और अल्लाह को बहुत याद करो ताकि तुम कामयाब हो जाओ। यानी नमाज़ तो सिर्फ इसी जगह अदा कर सकते हो लेकिन ज़िक्र हर जगह कर सकते हो। देखो मुझे भूल न जाना, काम करते हुए, मेहनत मजदूरी और मुलाज़मत करते हुए हर जगह मझे याद रखना” (आयत 10)
“जब लोग सौदा बिकता देखते हैं या तमाशा होता देखते हैं तो उधर भाग जाते हैं और तुझे खड़ा छोड़ देते हैं तो फरमा दीजिए जो अल्लाह के पास है वह बेहतर है तमाशे से और सौदे से, और अल्लाह सबसे बेहतर रिज़्क़ देने वाले हैं” (आयत 11)

आखिरी आयत (आयत 11) का शाने नुज़ूल

इब्तिदाए इस्लाम में जुमा की नमाज़ पहले और खुतबा बाद में होता था। चुनांचे एक मरतबा नबी अकरम सल्लल्लाहु अलैहि वसल्लम जुमा की नमाज़ के बाद खुतबा दे रहे थे कि अचानक दहया बिन खलीफा क़ाफ़िला मुल्के शाम से गल्ला लेकर मदीना पहुंचा। उस ज़माने में गल्ले की इंतिहाई कमी थी। सहाबा-ए-किराम ने समझा कि नमाज़े जुमा से फरागत हो गई है और घरों में गल्ला नहीं है, कहीं सामान खत्म न हो जाए चुनांचे खुतबा जुमा छोड़ कर बाहर खरीद व फरोख्त के लिए चले गए। सिर्फ 12 सहाबा मस्जिद में रह गए। इस मौक़ा पर यह आयत नाज़िल हुई। हज़रत इराक बिन मालिक (रज़ियल्लाहु अन्हु) जुमा की नमाज़ से फारिग हो कर मस्जिद के दरवाज़ा पर खड़े हो जाते और यह दुआ पढ़ते।

“ऐ अल्लाह! मैंने तेरी आवाज़ पर हाज़िरी दी, और तेरी फ़र्ज़ नमाज़ अदा की, फिर तेरे हुकुम के मुताबिक इस मजमा से उठ आया, अब तू मुझे अपना फ़ज़ल नसीब फरमा, तू सबसे बेहतर रोज़ी देने वाला है।“ (इब्ने अबी हातिम, तफसीर इब्ने कसीर)
इस आयत के पेशे नज़र बाज़ सलफे सालेहीन ने फरमाया है कि जो शख्स जुमा के दिन नमाज़े जुमा के बाद खरीद व फरोख्त करे उसे अल्लाह तआला सत्तर हिस्से ज़्यादा बरकत देगा। (तफसीर इब्ने कसीर)

अज़ाने जुमा

जिस अज़ान का इस आयत में ज़िक्र है उससे मुराद वह अज़ान है जो इमाम के मिम्बर पर बैठ जाने के बाद होती है। नबी अकरम सल्लल्लाहु अलैहि वसल्लम के ज़माने में यही एक अज़ान थी। जब आप हुजरा से तशरीफ लाते, मिम्बर पर जाते तो आप के मिम्बर पर बैठने के बाद आप सल्लल्लाहु अलैहि वसल्लम के सामने यह अज़ान होती थी। इससे पहले की अज़ान हुज़ूर अकरम सल्लल्लाहु अलैहि वसल्लम, हज़रत अबू बकर और हज़रत उमर फारूक (रज़ियल्लाहु अन्हुम) के ज़माने में नहीं थी। हज़रत उसमान बिन अफ्फान (रज़ियल्लाहु अन्हु) के ज़माने में जब लोग बहुत ज़्यादा हो गए तो आपने दूसरी अज़ान एक अलग मकान (ज़ुरा) पर कहलवाई ताकि लोग नमाज़ की तैयारी में मशगूल हो जाऐं, ज़ुरा मस्जिद के करीब सबसे बुलंद मकान था।

एक अहम नुकता

अल्लाह तआला ने इन आयात में इरशाद फरमाया जब जुमा के दिन नमाज़ के लिए अज़ान दी जाए, जब नमाज़ से फारिग हो जाऐं यह अज़ान किस तरह दी जाए? उसके अल्फाज़ क्या हों? नमाज़ किस तरह अदा करें? यह क़ुरान करीम में कहीं नहीं है, अलबत्ता हदीस में है। मालूम हुआ कि हदीस के बेगैर क़ुरान करीम समझना मुमकिन नहीं है।

जुमा का नाम जुमा क्यों रखा गया

इसके मुखतलिफ असबाब बयान किए जाते हैं।
1) जुमा जमा से निकला है जिसके माना हैं जमा होना। क्योंकि मुसलमान इस दिन बड़ी तादाद में मसाजिद में जमा होते हैं और उम्मते मुस्लिमा के इजतिमाआत होते हैं, इसलिए इस दिन को जुमा कहा जाता है।

2) छः दिन में अल्लाह तआला ने ज़मीन व आसमान और तमाम मखलूक़ को पैदा फरमाया। जुमा के दिन मखलूक़ात की तखलीक पूरी हुई यानी सारी मखलूक़ इस दिन जमा हो गई इस लिए इस दिन को जुमा कहा जाता है।

3) इस दिन यानी जुमा के दिन हज़रत आदम अलैहिस्सलाम पैदा किए गए यानी उनको इस दिन जमा किया गया।

इस्लाम का पहला जुमा

यौमूल जुमा को पहले यौमूल अरूबा कहा जाता था। नबी अकरम सल्लल्लाहु अलैहि वसल्लम के मदीना हिजरत करने और सूरह जुमा के नुज़ूल से पहले अंसार सहाबा ने मदीना में देखा कि यहूदी हफ्ता के दिन और नसारा इतवार के दिन जमा हो कर इबादत करते हैं। लिहाज़ा सबने तैय किया कि हम भी एक दिन अल्लाह तआला का ज़िक्र करने के लिए जमा हों। चुनांचे हज़रत अबू ओमामा (रज़ियल्लाहु अन्हु) के पास जुमा के दिन लोग जमा हुए, हज़रत असद बिन ज़ुरारह ने दो रिकात नमाज़ पढ़ाई। लोगों ने अपने इस इजतिमा की बुनियाद पर इस दिन का नाम यौमूल जुमा रखा। इस तरह यह इस्लाम का पहला जुमा है। (तफसीर क़ुर्तुबी)

नबी अकरम सल्लल्लाहु अलैहि वसल्लम का पहला जुमा

नबी अकरम सल्लल्लाहु अलैहि वसल्लम ने मक्का से मदीना हिजरत के वक़्त मदीना के करीब बनु उमर बिन औफ के बस्ती क़ुबा में चंद रोज़ के लिए क़याम फरमाया। क़ुबा से रवाना होने से एक रोज़ पहले जुमेरात के दिन आप सल्लल्लाहु अलैहि वसल्लम ने मस्जिदे क़ुबा की बुनियाद रखी। यह इस्लाम की पहली मस्जिद है जिस की बुनियाद तक़वा पर रखी गई। जुमा के दिन सुबह को नबी अकरम सल्लल्लाहु अलैहि वसल्लम क़ुबा से मदीना के लिए रवाना हुए जब बनु सालिम बिन औफ की आबादी में पहुंचे तो जुमा का वक़्त हो गया, तो आप सल्लल्लाहु अलैहि वसल्लम ने बतने वादी में उस मक़ाम पर जुमा पढ़ाया जहां अब मस्जिद (मस्जिदे जुमा) बनी हुई है। यह नबी अकरम सल्लल्लाहु अलैहि वसल्लम का पहला जुमा है। (तफसीर क़ुर्तुबी)

जुमा के दिन की अहमियत

यहूदियों ने हफ्ता का दिन पसन्द किया जिस में मखलूक़ की पैदाइश शुरू भी नहीं हुई थी, नसारा ने इतवार को इखतियार किया जिसमें मखलूक़ की पैदाइश की इब्तिदा हुई थी। और इस उम्मत के लिए अल्लाह तआला ने जुमा को पसन्द फरमाया जिस दिन अल्लाह तआला ने मखलूक़ को पूरा किया था। सही बुखारी की

हदीस में है कि नबी अकरम सल्लल्लाहु अलैहि वसल्लम ने इरशाद फरमाया हम दुनिया में आने के एतेबार से तो सबसे पीछे हैं लेकिन क़यामत के दिन सबसे पहले होंगे। मुस्लिम की रिवायत में इतना और भी है कि क़यामत के दिन तमाम मखलूक़ में सबसे पहले फैसला हमारे बारे में होगा। (इब्ने कसीर)

जुमा के दिन की अहमियत के मुतअल्लिक चंद अहादीस

रसूलुल्लह सल्लल्लाहु अलैहि वसल्लम ने इरशाद फरमाया जुमा का दिन सारे दिनों का सरदार है। अल्लाह तआला के यहां सारे दिनों में सबसे ज़्यादा अज़मत वाला है। यह दिन अल्लाह तआला के नज़दीक ईदुल अज़हा और ईदुल फितर के दिन से भी ज़्यादा मरतबा वाला है। इस दिन की पांच बातें खास हैं।

1) इस दिन अल्लाह तआला ने हज़रत आदम अलैहिस्सलाम को पैदा फरमाया

2) इसी दिन उनको ज़मीन पर उतारा

3) इसी दिन उनको मौत दी

4) इस दिन में एक घड़ी ऐसी है कि बन्दा इसमें जो चीज़ मांगता है अल्लाह तआला उसको ज़रूर पूरा फरमाते हैं बशर्ते कि किसी हराम चीज़ का सवाल न करे

5) और इसी दिन क़यामत क़ायम होगी। तमाम मुक़र्रब फरिशते, आसमान, ज़मीन, हवाएं, पहाड़, समुन्दर सब जुमा के दिन से घबराते हैं कि कहीं क़यामत क़ायम न हो जाए इस लिए कि क़यामत जुमा के दिन ही आएगी (इब्ने माजा)

रसूलुल्लाह सल्लल्लाहु अलैहि वसल्लम ने इरशाद फरमाया सूरज निकलने और डूबने वाले दिनों में कोई भी दिन जुमा के दिन से अफ़ज़ल नहीं यानी जुमा का दिन तमाम दिनों से अफ़ज़ल है। (सही इब्ने हिब्बान)

मुस्लमानो! अल्लाह तआला ने इस दिन को तुम्हारे लिए ईद का दिन बनाया है लिहाज़ा इस दिन ग़ुस्ल किया करो और मिसवाक किया करो। (तबरानी, मजमउज़्ज़वाएद) इस हदीस से मालूम हुआ कि जुमा का दिन हफ्ता की ईद है।

अल्लाह तआला ने अपने पाक कलाम की सूरह बुरूज में (वशाहिद व मशहुद) के ज़रिया क़सम खाई है। शाहिद से मुराद जुमा का दिन है यानी इस दिन जिसने जो भी अमल किया होगा यह जुमा का दिन क़यामत के दिन उसकी गवाही देगा।

रसूलुल्लाह सल्लल्लाहु अलैहि वसल्लम ने इरशाद फरमाया अल्लाह के नज़दीक सबसे अफ़ज़ल नमाज़ जुमा के दिन फज्र की नमाज़ जमाअत के साथ अदा करना है। (तबरानी, बज़्ज़ार)

जहन्नम की आग रोज़ाना दहकाई जाती है मगर जुमा के दिन उसकी अज़मत और खास अहमियत व फज़ीलत की वजह से जहन्नम की आग नहीं दहकाई जाती। (ज़ादुल मआद जिल्द 1 पेज 378)

जुमा के दिन क़बूलियत वाली घड़ी की ताईन

रसूलुल्लाह सल्लल्लाहु अलैहि वसल्लम ने जुमा के दिन का ज़िक्र किया और फरमाया इसमें एक घड़ी ऐसी है जिसमें कोई मुसलमान नमाज़ पढ़े और अल्लाह तआला से कुछ मांगे तो अल्लाह तआला उसको इनायत फरमा देता है और हाथ के इशारे से आप सल्लल्लाहु अलैहि वसल्लम ने वाज़ेह फरमाया कि वह घड़ी मुख्तसर सी है। (बुखारी)

रसूलुल्लाह सल्लल्लाहु अलैहि वसल्लम ने इरशाद फरमाया वह घड़ी खुतबा शुरू होने से लेकर नमाज़ के खत्म होने तक का दरमियानी वक़्त है। (मुस्लिम)

रसूलुल्लाह सल्लल्लाहु अलैहि वसल्लम ने इरशाद फरमाया जुमा के दिन एक ऐसी घड़ी होती है कि मुसलमान बन्दा जो मांगता है अल्लाह उसको ज़रूर देते हैं। और वह घड़ी असर के बाद होती है। (मुसनद अहमद)

मज़कूरा और दूसरी अहादीस की रोशनी में जुमा के दिन क़बूलियत वाली घड़ी के मुतअल्लिक उलमा ने दो वक़्तों की तज़किरा किया है।

1) दोनों खुतबों का दरमियानी वक़्त, जब इमाम मिम्बर पर कुछ लम्हात के लिए बैठता है।

2) आफताब डूबने से कुछ वक़्त पहले।

नमाज़े जुमा की फज़ीलत

रसूलुल्लाह सल्लल्लाहु अलैहि वसल्लम ने इरशाद फरमाया पाच नमाज़ें, जुमा की नमाज़ पिछले जुमा तक और रमज़ान के रोज़े पिछले रमज़ान तक दरमियानी अवक़ात के गुनाहों के लिए कफ्फारा हैं जबकि इन आमाल को करने वाला बड़े गुनाहों से बचे (मुस्लिम) यानी छोटे गुनाहों की माफी हो जाती है।

रसूलुल्लाह सल्लल्लाहु अलैहि वसल्लम ने इरशाद फरमाया जो शख्स अच्छी तरह वज़ू करता है फिर जुमा के लिए आता है, खूब ध्यान से खुतबा सुनता है और खुतबा के दौरान खामोश रहता हैं तो इस जुमा से गुज़शता जुमा तक और मज़ीद तीन दिन के गुनाह माफ कर दिए जाते हैं। (मुस्लिम)

जुमा के नमाज़ के लिए मस्जिद जल्दी पहुंचना

रसूलुल्लाह सल्लल्लाहु अलैहि वसल्लम ने इरशाद फरमाया जो शख्स जुमा के दिन जनाबत के ग़ुस्ल की तरह ग़ुस्ल करता है यानी एहतेमाम के साथ फिर पहली फ़ुर्सत में मस्जिद जाता है गोया कि उसने अल्लाह की खुशनूदी के लिए ऊँटनी क़ुर्बान की। जो दूसरी फ़ुर्सत में मस्जिद जाता है गोया उसने गाए क़ुर्बान की। जो तीसरी फ़ुर्सत में मस्जिद जाता है गोया उनके मेंढा क़ुर्बान किया। जो चैथी फ़ुर्सत में मस्जिद जाता गोया उसने मुर्गी क़ुर्बान की। जो पांचवीं फ़ुर्सत में मस्जिद जाता है गोया उसने अंडे से अल्लाह तआला की खुशनूदी हासिल की। फिर जब इमाम खुतबा के लिए निकल आता है तो फरिशते खुतबे में शरीक हो कर खुतबा सुनने लगते हैं। (बुखारी व मुस्लिम)

यह फ़ुर्सत की घड़ी किस वक़्त शुरू होती है, उलमा की मुख्तलिफ रायें हैं। मगर खुलासा कलाम यह है कि जितना जल्दी हो सके मस्जिद पहुंचे। अगर ज़्यादा जल्दी न जा सकें तो कम से कम खुतबा शुरू होने से कुछ पहले ज़रूर मस्जिद पहुंच जाएं।

रसूलुल्लाह सल्लल्लाहु अलैहि वसल्लम ने इरशाद फरमाया जब जुमा का दिन होता है तो फरिशते मस्जिद के हर दरवाजे पर खड़े हो जाते हैं। पहले आने वाले का नाम पहले उसके बाद आने वाले का नाम उसके बाद लिखते हैं (इसी तरह आने वालों के नाम उनके आने की तरतीब से लिखते रहते हैं) जब इमाम खुतबा देने के लिए आता है तो फरशिते अपने रजिस्टर (जिन में आने वालों के नाम लिखे गए हैं) बन्द कर देते हैं और खुतबा सुनने में मशगूल हो जाते हैं। (मुस्लिम)

खुतबा जुमा शुरू होने के बाद मस्जिद पहुंचने वाले हज़रात की नमाज़े जुमा तो अदा हो जाती है मगर नमाज़े जुमा की फज़ीलत उनको हासिल नहीं होती।

खुतबा जुमा

जुमा की नमाज़ के सही होने के लिए यह शर्त है कि नमाज़ से पहले दो खुतबे दिए जाएं। क्येंकि नबी अकरम सल्लल्लाहु अलैहि वसल्लम ने हमेशा जुमा के दिन दो खुतबे दिए। (मुस्लिम)

दोनों खुतबों के दरमियान खतीब का बैठना भी सुन्नत है (मुस्लिम) मिम्बर पर खड़े हो कर हाथ में लाठी लेकर खुतबा देना सुन्नत है।

दौराने खुतबा किसी तरह की बात करना यहां तक कि नसीहत करना भी मना है

रसूलुल्लाह सल्लल्लाहु अलैहि वसल्लम ने इरशाद फरमाया जिसने जुमा के रोज़ दौराने खुतबा अपने साथी से कहा (खामोश रहो) उसने भी बेकार काम किया। (मुस्लिम)

रसूलुल्लाह सल्लल्लाहु अलैहि वसल्लम ने इरशाद फरमाया जिस शख्स ने कंकड़ियों को हाथ लगाया यानी दौराने खुतबा उनसे खेलता रहा (या हाथ, चटाई, कपड़े वगैरह से खेलता रहा) तो उसने भी फज़ूल काम किया (और उसकी वजह से जुमा का खास सवाब बरबाद कर दिया)। (मुस्लिम)

रसूलुल्लाह सल्लल्लाहु अलैहि वसल्लम ने खुतबा के दौरान गूठ मार कर बैठने से मना फरमाया है। (तिर्मीज़ी)

(आदमी अपने घुटने खड़े करके रानों को पेट से लगा कर दोनों हाथों को बांध ले तो उसे गूठ मारना कहते हैं।)

हज़रत अब्दुल्लाह बिन बुस्र (रज़ियल्लाहु अन्हु) फरमाते हैं कि मैं जुमा के दिन मिम्बर के करीब बैठा हुआ था एक शख्स लोगों की गर्दनों का फलांगता हुआ आया जबकि रसूलुल्लाह सल्लल्लाहु अलैहि वसल्लम खुतबा दे रहे थे। आप सल्लल्लाहु अलैहि वसल्लम ने इरशाद फरमाया बैठ जा, तूने तकलीफ दी और ताखीर की। (सही इब्ने हिब्बान)

नोट- जब इमाम खुतबा दे रहा हो तो लोगों की गर्दनों को फलांग कर आगे जाने से मना किया गया है बल्कि जहां जगह मिले वहीं बैठ जाए।

जुमा की नमाज़ का हुकुम

जुमा की नमाज़ हर उस मुसलमान, सेहतमंद, बालिग मर्द के लिए ज़रूरी है जो किसी शहर या ऐसे इलाके में रहता हो जहां रोज़मर्रा की ज़रूरियात दस्तियाब हों। मालूम हुआ कि औरतों, बच्चों, मुसाफिरों और मरीज़ के लिए जुमा की नमाज़ ज़रूरी नहीं है। अलबत्ता औरतें, बच्चे मुसाफिर और मरीज़ अगर जुमा की नमाज़ में हाज़िर हो जाएं तो नमाज़ अदा हो जाएगी। वरना इन हज़रात को जुमा की नमाज़ की जगह ज़ुहर की नमाज़ अदा करनी होगी।

अगर आप जंगल में हैं जहां कोई नहीं या हवाई जहाज़ में सवार हैं तो आप ज़ुहर की नमाज़ अदा फरमा लें।

नमाज़े जुमा की दो रिकात फ़र्ज़ है, जिसके लिए जमाअत की नमाज़ शर्त है। जुमा की दोनों रिकात में जेहरी क़िरात ज़रूरी है। नमाज़े जुमा में सूरह अलआला और सूरह अलगाशिया या सूरह अलजुमा और सूरह अलमुनाफेक़ून की तिलावत करना मसनून है।

जुमा की चंद सुन्नतें और आदाब

जुमा के दिन ग़ुस्ल करना वाजिब या सुन्नते मुअक्कदा है यानी शरई उज़्र के बेगैर जुमा के दिन ग़ुस्ल को नहीं छोड़ना चाहिए। पाकी का एहतेमाम करना, तेल लगाना, खुशबू इस्तेमाल करना और हस्बे इस्तिताअत अच्छे कपड़े पहनना सुन्नत है।

नबी अकरम सल्लल्लाहु अलैहि वसल्लम ने इरशाद फरमाया जुमा के दिन का ग़ुस्ल गुनाहों को बालों की जड़ों तक से निकाल देता है यानी छोटे गुनाह माफ हो जाते हैं, बड़े गुनाह बेगैर तौबा के माफ नहीं होते। अगर छोटे गुनाह नहीं हैं तो नेकियों में इज़ाफा हो जाता है। (तबरानी, मजमउज़्ज़वायद)

नबी अकरम सल्लल्लाहु अलैहि वसल्लम ने इरशाद फरमाया जो शख्स जुमा के दिन गुस्ल करता है जितना हो सके पाकी का एहतेमाम करता है और तेल या खुशबू का इस्तेमाल करता है फिर मस्जिद जाता है मस्जिद पहुंच कर जो दो आदमी पहले से बैठे हों उनके दरमियान नही बैठता और जितनी तौफ़ीक़ हो जुमा से पहले नमाज़ पढ़ता है फिर जब इमाम ख़ुत्बा देता है उसको तवज्जोह और खामोशी से सुनता है तो उस शख्स के इस जुमा से पिछले जुमा तक के गुनाहों को माफ कर दिया जाता है (बुखारी)

नबी अकरम सल्लल्लाहु अलैहि वसल्लम ने इरशाद फरमाया जिसने जुमा के दिन ग़ुस्ल किया फिर मस्जिद में आया और जितनी नमाज़ उसके मुक़द्दर में थी अदा की फिर खुतबा होने तक खामोश रहा और इमाम के साथ फ़र्ज़ नमाज़ अदा की उसके जुमा से जुमा तक और मज़ीद तीन दिन के गुनाह बख्श दिए जाते हैं। (मुस्लिम)

नबी अकरम सल्लल्लाहु अलैहि वसल्लम ने इरशाद फरमाया जो शख्स जुमा के दिन ग़ुस्ल करता है अगर खुशबू हो तो उसे भी इस्तेमाल करता है, अच्छे कपड़े पहनता है उसके बाद मस्जिद जाता है फिर मस्जिद आ कर अगर मौका हो तो नफल नमाज़ पढ़ता है और किसी को तकलीफ नहीं पहुंचाता है फिर जब इमाम खुतबा देने के लिए आता है उस वक़्त से नमाज़ होने तक खामोश रहता है यानी कोई बातचीत नहीं करता तो यह आमाल इस जुमा से दूसरे जुमा तक के गुनाहों की माफी का ज़रिया हो जाते हैं। (मुसनद अहमद)

जुमा की सुन्नतें

मज़कूरा बाला अहादीस से मालूम हुआ कि जुमा की नमाज़ से पहले बाबरकत घड़ियों में जितनी ज़्यादा से ज़्यादा नमाज़ पढ़ सकें, पढ़ें। कम से कम खुतबा शुरू होने से पहले चार रिकातें तो पढ़ ही लें जैसा कि (मुसन्नफ इब्ने अबी शैबा जिल्द 2 पेज 131) में मज़कूर है।

नमाज़े जुमा के बाद दो रिकातें या चार रिकातें या छः रिकातें पढ़ें। यह तीनों अमल नबी अकरम सल्लल्लाहु अलैहि वसल्लम और सहाबा से साबित हैं। बेहतर यह है कि छः रिकात पढ़ लें ताकि तमाम अहादीस पर अमल हो जाए और छः रिकातों का सवाब भी मिल जाए। इसी लिए अल्लामा इब्ने तैमिया फरमाते हैं कि नबी अकरम सल्लल्लाहु अलैहि वसल्लम से साबित है कि आप सल्लल्लाहु अलैहि वसल्लम ने फरमाया जुमा के बाद चार रिकात पढ़नी चाहिए और हज़रात सहाबा-ए-किराम से छः रिकात भी मंक़ूल है। (मुख्तसर फतावा इब्ने तैमिया, पेज 79) (नमाज़ पयम्बर पेज 281)

रसूलुल्लाह सल्लल्लाहु अलैहि वसल्लम ने इरशाद फरमाया जब तुम में से कोई जुमा की नमाज़ पढ़ ले तो उसके बाद चार रिकातें पढ़े। (मुस्लिम)

हज़रत सालिम अपने वालिद से नक़ल करते हैं कि नबी अकरम सल्लल्लाहु अलैहि वसल्लम जुमा के बाद दो रिकातें पढ़ते थे। (मुस्लिम)

हज़रत अता फरमाते हैं कि उन्होंने हज़रत उमर बिन अब्दुल्लाह को जुमा के बाद नमाज़ पढ़ते देखा कि जिस मुसल्ला पर आपने जुमा पढ़ा उससे थोड़ा सा हट जाते थे फिर दो रिकात पढ़ते फिर चार रिकातें पढ़तें थे। मैंने हज़रत अता से पूछा कि आपने हज़रत अब्दुल्लाह बिन उमर को कितनी मरतबा ऐसा करते देखा? उन्होंने फरमाया बहुत मरतबा। (अबू दाऊद)

नमाज़े जुमा छोड़ने पर वईदें

नबी अकरम सल्लल्लाहु अलैहि वसल्लम ने नमाज़े जुमा पढ़ने वालों के बारे में फरमाया मैं चाहता हुं कि किसी को नमाज़ पढ़ाने का हुकुम दुं फिर जुमा न पढ़ने वालों को उनके घरों समेत जला डालूं। (मुस्लिम)

रसूलुल्लाह सल्लल्लाहु अलैहि वसल्लम ने इरशाद फरमाया खबरदार! लेग जुमा छोड़ने से रूक जाएं या फिर अल्लाह तआला उनके दिलों पर मुहर लगा देगा फिर यह लोग गाफिलीन में से हो जाएंगे। (मुस्लिम)

रसूलुल्लाह सल्लल्लाहु अलैहि वसल्लम ने इरशाद फरमाया जिस शख्स ने तीन जुमा गफलत की वजह से छोड़ दिए अल्लाह तआला उसके दिलों पर मुहर लगा देगा। (नसई, इब्ने माजा, तिर्मीज़ी, अबू दाऊद)

जुमा की नमाज़ के लिए पैदल जाना

हज़रत यज़ीद बिन अबी मरयम (रहमतुल्लाह अलैह) फरमाते हैं कि मैं जुमा के लिए पैदल जा रहा था कि हज़रत इबाया बिन राफे (रहमतुल्लाह अलैह) मुझे मिल गए

और फरमाने लगे तुम्हें खुशखबरी हो कि तुम्हारे कदम अल्लाह तआला के रास्ता में हैं। मैंने अबू अब्स को यह फरमाते हुए सुना कि रसूलुल्लाह सल्लल्लाहु अलैहि वसल्लम ने इरशाद फरमाया जो कदम अल्लाह के रास्ता में गुबार आलूद हुए तो वह क़दम जहन्नम की आग पर हराम हैं। (तिर्मीज़ी) इसी मज़मून की रिवायत कुछ लफ़्ज़ी इखतिलाफ के साथ सही बुखारी में भी मौजूद है।

जुमा के दिन या रात में सूरह कहफ की तिलावत

नबी अकरम सल्लल्लाहु अलैहि वसल्लम ने इरशाद फरमाया जो शख्स सूरह कहफ की तिलावत जुमा के दिन करेगा आने वाले जुमा तक उसके लिए एक खास नूर की रोशनी रहेगी। (नसई, बैहक़ी, हाकिम)

सूरह कहफ के पढ़ने से घर में सुकून और बरकत नाज़िल होती है। हज़रत बरा बिन आज़िब (रज़ियल्लाहु अन्हु) फरमाते हैं कि एक मरतबा एक सहाबी ने सूरह कहफ पढ़ी घर में एक जानवर था वह बिदकना शुरू हो गया उन्होंने गौर से देखा कि क्या बात है? तो उन्हें एक बादल नज़र आया जिसने उनको ढांप रखा था। सहाबी ने इस वाक़या का ज़िक्र जब नबी अकरम सल्लल्लाहु अलैहि वसल्लम से किया तो आप सल्लल्लहु आपने फरमाया सूरह कहफ पढ़ा करो। क़ुरान करीम पढ़ते वक़्त सकीनत नाज़िल होती है। (सही बुखारी, फजल सूरह अलकहफ, मुस्लिम किताबुस्सलात)

जुमा के दिन दरूद शरीफ पढ़ने की खास फज़ीलत

नबी अकरम सल्लल्लाहु अलैहि वसल्लम ने इरशाद फरमाया तुम्हारे दिनों में सबसे अफ़ज़ल जुमा का दिन है। इस दिन कसरत से दरूद पढ़ा करो क्योंकि तुम्हारा दरूद पढ़ना मुझे पहुंचाया जाता है। (मुसनद अहमद, अबू दाऊद, इब्ने माजा, सही इब्ने हिब्बान)

नबी अकरम सल्लल्लाहु अलैहि वसल्लम ने इरशाद फरमाया जुमा के दिन और जुमा की रात कसरत से दरूद पढ़ा करो जो ऐसा करेगा मैं क़यामत के दिन उसकी शिफाअत करूंगा। (बैहक़ी)

जुमा के दिन या रात में इंतिक़ाल कर जाने वाले की खास फज़ीलत

नबी अकरम सल्लल्लाहु अलैहि वसल्लम ने इरशाद फरमाया जो मुसलमान जुमा के दिन या जुमा की रात में इंतिक़ाल कर जाए अल्लाह तआला उसको कब्र के फितना से महफूज़ फरमा देते हैं। (मुसनद अहमद, तिर्मीज़ी)

मुहम्मद नजीब क़ासमी (www.najeebqasmi.com)